سیرتِ رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم
پروفیسر علامہ نور بخش توکلی مدظلہ
ناشر
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
گنج بخش روڈ لاہور

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

سیرتِ رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم

پروفیسر علامہ نور بخش توکلی علیہ الرحمۃ

ضیاء القرآن پبلیکیشنز ۹، الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور
فون: ۶ ۳۴۶۴،۲۲۵۰۸۵

نام کتاب	سیرت رسول عربی
نام مصنف	علامہ نور بخش توکلی
تعداد	ایک ہزار
مطبع	حامد جمیل پرنٹرز
کمپوزنگ	الفاروق کمپیوٹرز لاہور۔ ۲۲۱۹۵۴
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
قیمت	۶۹ روپے

نوٹ:۔

اس کتاب کے متن کے حوالہ جات ہر باب کے آخر میں دیئے گئے ہیں۔ (ادارہ)

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِیْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ (حجر ۔ ۵۵)

ترجمہ:۔ یعنی تیری زندگی کی قسم! وہ (قوم لوط) البتہ اپنی مستی میں سرگرداں ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے کسی اور پیغمبر کی زندگی کی قسم نہیں کھائی۔

ب ۔ لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ (سورۂ بلد)

ترجمہ:۔ میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی حالانکہ تو اترنے والا ہے اس شہر میں۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر یعنی مکہ معظمہ کی قسم کھائی ہے جسے پہلے ہی سے شرف ذاتی حاصل تھا مگر حضور انور کے نزول سے اور شرف حاصل ہو گیا۔ مدارج النبوۃ میں یوں لکھا ہے:۔

"در مواہب لدنیہ میگوید کہ روایت کردہ شدہ است از عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کہ گفت مر آنحضرت را صلی اللہ علیہ وسلم بابی انت وامی یا رسول اللہ! بتحقیق رسیدہ است فضیلت تو نزد خدا بمرتبہ کہ سوگند خورد خدا تعالیٰ بحیات تو، نہ بحیات سائر انبیاء علیہم السلام و رسیدہ است فضیلت تو نزد خدا تعالیٰ بحدیکہ سوگند خورد بخاک پائے تو وگفت لا اقسم بہذا البلد۔ یعنی سوگند خوردن بہ بلد کہ عبارت است از زمین کہ بے سپر میکند آنرا پائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سوگند بخاک پائے حضرت رسالت است و نظر بحقیقت معنی صاف و پاک است کہ غبارے براں نمے نشیند"۔

وَالْعَصْرِ ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۙ (عصر)

ترجمہ:۔ قسم ہے زمانہ کی! بتحقیق انسان ٹوٹے میں ہے۔

۷۰۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے وحی کی تمام قسموں کے ساتھ کلام کیا گیا۔

۷۱۔ حضور کا رؤیا وحی ہے یہی حال تمام پیغمبروں کا ہے۔ علیٰ نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام۔

۷۲۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر حضرت اسرافیل علیہ السلام نازل ہوئے جو آپ سے پہلے کسی اور نبی پر نازل نہیں ہوئے۔

۷۳۔ حضور بہترین اولاد آدم ہیں۔

ترجمہ:۔ آپ کے پچھلے اگلے گناہ (بالفرض والتقدیر) معاف کئے گئے ہیں۔

یعنی اگر آپ سے کسی (ترک اولیٰ جسے بلحاظ آپ کے منصب جلیل کے گناہ سے تعبیر کیا جائے) کا صدور تصور کیا جائے تو اس کی معافی کی بشارت خدا نے دے دی ہے۔ حالانکہ ایسا تصور میں نہیں آسکتا۔ کیونکہ آپ سے کبھی کوئی گناہ (خواہ ترک اولیٰ ہی ہو) صادر نہیں ہوا۔ کسی دوسرے پیغمبر کو خدا تعالیٰ نے حیات دنیوی